

49716 - ک#1740؛ ا#1740؛ ش#1740؛ م#1740؛ ن#1740؛ م#1740؛ ن#1740؛

تاخیر کرسکتا ہے ؟

سوال

میرا ایک قریبی رشتہ داکٹر پوچھنا چاہتا ہے کہ اگر وہ اپریشن کر رہا ہو تو کیا افطاری میں تاخیر کرسکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول :

سنت تو یہ ہے کہ سورج غروب ہوتے ہی فوراً افطاری کر لی جائے ، اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی ایک احادیث میں وارد ہیں جن میں سے چند ایک ذیل میں دی جاتی ہیں :

سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جب تک لوگ افطاری جلدی کرتے رہیں گے ان میں خیروبھلائی موجود رہے گی) -

صحیح بخاری حدیث نمبر (1975) صحیح مسلم حدیث نمبر (1098)

اس حدیث میں غروب شمس کے یقین ہوجانے پر افطاری جلد کرنے پر ابھارا گیا ہے ، اور حدیث کا معنی یہ ہے کہ جب تک امت مسلمہ اس سنت پر عمل کرتے ہوئے افطاری میں جلدی کریں گے ان میں خیروبھلائی اورتنظیم پائی جاتی رہے گی ، اوراگر وہ اس میں تاخیر کریں گے تو یہ ان کے فساد میں واقع ہونے کی علامت ہے - اھ

اورحافظ ابن حجررحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے :

مہلب نے کہا ہے کہ : اس میں حکمت یہ ہے کہ رات سے دن میں زیادتی نہ کی جائے ، اور اس لیے بھی کہ ایسا کرنا روزہ دار کے لیے مہربانی ونرمی کا باعث ہے اورعبادت کرے کے لیے تقویت کا باعث بنتا ہے ، علماء کرام کا اس پر

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

اتفاق ہے کہ رؤیت یا کسی دو یا ایک عادل شخص کی خبر کے ذریعہ سورج غروب ہونا ثابت ہو جائے تو یہی افطاری کا وقت ہے راجح یہی ہے - اھ

اس میں یہ بھی حکمت ہے کہ :

اس میں اللہ تعالیٰ کی جانب سے حلال کردہ اشیاء کے استعمال میں جلدی ہے ، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا کریم ہے اور کریم ہونے کی بنا پر یہ پسند کرتا ہے کہ لوگ اس کے کرم سے مستفید ہوں ، لہذا وہ اپنے بندوں سے یہ پسند فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے جو کچھ حلال کیا ہے وہ سورج غروب ہوتے وقت ہی اس کے استعمال میں جلدی کریں - اھ

دیکھیں الشرح الممتع (6 / 268) -

ابن دقیق رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

اس حدیث میں شیعہ حضرات کا بھی رد ہے کہ وہ ستارے طلوع ہونے تک افطاری کو مؤخر کرتے ہیں -

دوم :

سنت تو یہ ہے کہ روزہ دار رطب یعنی تازہ کھجوروں سے افطاری کرے اگر رطب کھجوریں نہ ملیں تو پھر پکی ہوئی کھجوروں سے افطاری کرنی چاہیے ، لیکن اگر کھجوریں بھی میسر نہ ہوں تو پھر پانی سے افطاری کر لی جائے ، اور اگر پانی بھی میسر نہ ہو تو پھر جو بھی کھانا پینا میسر ہو اس سے افطاری کرنی چاہیے -

اور اگر روزہ دار کو افطاری کے لیے کچھ بھی میسر نہ ہو تو اسے نیت سے ہی افطاری کر لینی چاہیے ، یعنی وہ افطاری کی نیت کر لے تو اس کی بنا پر وہ افطاری جلدی کرنے کی سنت پر عمل کر لے گا -

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ نے الشرح الممتع میں کہا ہے :

اگر اسے نہ تو پانی ملے اور نہ ہی کوئی دوسری پینے والی چیز تو اسے دل سے ہی افطاری کی نیت کر لینی چاہیے یہی کافی ہوگا - اھ

دیکھیں : الشرح الممتع (6 / 269) -

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

تواس بنا پر ہم کہیں گے کہ اگر یہ ڈاکٹر رطب کھجوروں یا پھر پکی ہوئی کھجوروں سے افطاری نہیں کرسکتا تواسے پانی سے افطاری کرلینی چاہیے ، اورلیکن اگرپریشن میں مشغول ہونے کی وجہ سے وہ پانی بھی نہیں پی سکتا تو افطاری کی نیت کرلے تواس سے افطاری میں جلدی کرنے کی سنت پر عمل ہوجائے گا ۔

واللہ اعلم .